سوال

(514) سیدنا امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کاتب وحی ہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہمارے ہاں کچھ لوگ پروپیگنڈہ کرتے ہیں کہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کاتب وحی نہیں تھے، کیا ایسا ہی ہے؟ احادیث سے ثابت کریں کہ واقعی حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ وحی لکھا کرتے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اس کام پر مامور کیا تھا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

سیدنا امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے بے شمار فضائل ومناقب احادیث میں مروی ہیں، ان میں سے ایک یہ ہے کہ آپ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے وحی لکھنے پر مامور تھے، اس کا ذکر کئی ایک احادیث میں ہے، ہم صرف ایک حدیث کا حوالہ دیتے ہیں، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں بچوں کے ہمراہ کھیل رہا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہاں تشریف لائے، میرے دل میں خیال آیا کہ آپ مجھے بلانے کے لئے آئے ہیں، میں دروازے کی اوٹ میں چھپ گیا، آپ نے مجھے وہاں سے کھینچا اور فرمایا: ''جاؤ اور معاویہ کو بلالاؤ۔ اور وہ وحی لکھا کرتے تھے۔'' [1]

اس حدیث سے واضح طور پر ثابت ہوتا ہے کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ وحی لکھا کرتے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کو اس کام پر مامور کیا تھا۔ (واللہ اعلم)

---

[1] دلائل النبوۃ ص ۲۴۳ ج ۶۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد 4۔ صفحہ نمبر: 449